© rasailojaraid.com

شیخ الحدیث مولانا سلطان محمود صاحب، مولانا عبدالرحمٰن کیلانی اور میاں فضل حق صاحب کی وفات پر اظہارِ تعزیت

رئیس التحریر "حرمین"، رئیس جامعہ علوم اثریہ اور مرکزی جمعیت اہل حدیث کے نائب امیر علامہ محمد مدنی نے استاذ الاساتذہ مولانا سلطان محمود محدث جلال پور پیر والا، ان کے بعد مولانا عبدالرحمٰن کیلانی اور پھر ان کے بعد مرکزی جمعیت اہل حدیث کے ناظمِ اعلیٰ میاں فضل حق صاحب کی رحلت کے پے درپے صدمات پر اپنے گہرے رنج وغم اور تاسف کا اظہار کیا ہے — انھوں نے مولانا سلطان محمود صاحب کی دینی خدمات پر انھیں زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ جماعت کے ان بزرگ علماء میں سے تھے جن کا علم مسلّم تھا — آپ ایک طویل عرصہ، تقریباً ساٹھ سال تک ایک ہی جگہ جلال پور پیر والا میں مقیم رہ کر خدمتِ دین میں مصروف رہے اور خدمتِ دین اس شوق، محنت، محبت اور لگن سے کی کہ آج ان کے شاگرد دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں — انھوں نے کہا کہ مولانا اگرچہ اپنی عمرِ طبعی گزار کر ہی دنیا سے رخصت ہوئے ہیں، تاہم ان کے اٹھ جانے سے علمی دنیا میں جو خلا واقع ہوا ہے، شاید ہی پُر ہو سکے — زہد وتقویٰ، خشیتِ الٰہی، عبادت وریاضت، حسنِ خلق، علم دوستی اور علم وفضل کی ثقاہت ان کی وہ خصوصیات تھیں، جن کی وجہ سے ان کی یاد ان کے تلامذہ اور اہلِ جماعت کو ایک مدت تک بے چین رکھے گی — انھوں نے کہا کہ ایسی شخصیتیں روز روز پیدا نہیں ہوتیں، ماہ وسال کی ہزاروں گردشوں کے بعد ہی ایسے نادرِ روزگار افراد منصۂ شہود پر آتے ہیں — آخر میں انھوں نے کہا کہ میں، میرے بھائی اور کارکنانِ جامعہ ان کے قابلِ قدر فرزند پروفیسر محمد یحییٰ صاحب سے تعزیت کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے علمی وارثوں کو ان کا صحیح جانشین بننے کی توفیق بخشے — آمین!

© rasailojaraid.com